کرسمس کے موقع پر تحائف کا تبادلہ اور مسلمانوں میں دعوتوں کا سلسلہ

الحمدللہ والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کرسمس کے موقع پر کرسچن گوروں کو مبارک دینا یا میری کرسمس کہنا کیسا ہے اور اس موقع پر گوروں کوتحفے دینا یا ان سے لینا کیسا ؟ انگلینڈ میں رہنے والے مسلمان کرسمس کی چھٹیوں کے دوران مسلم فیملیز کی پارٹیز کرتے ہیں یعنی گھروں میں دعوتوں کا سلسلہ ہوتا ہے اور یہ کلچر بڑھتا جارہا ہے لیکن وہ یہ سب کچھ کرسمس منانے کے لیے نہیں بلکہ چھٹیاں منانے کے لیے کرتے ہیں تو ایسا کرنا کیسا ؟

سائل : ایک بھائی - انگلینڈ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

کرسمس کفار کا تہوار (Festival)ہے۔ اس موقع پر کرسمس کی وجہ سےکسی کو بھی مبارک باد دینا یاHappy Christmasیا Merry Christmas کہنا گناہ وناجائز ہے جبکہ کرسمس کو لائقِ تعظیم نہ جانتا ہو۔اور اگر کسی نے اس دن(کرسمس یا کفار کے کسی دن) کو لائقِ تعظیم جان کر مبارک باد دی تو یہ کفر ہے کہ یہ ان کے ساتھ مشابہت ہے اور حدیث میں ان کے ساتھ مشابہت رکھنے والے کو انہیں میں سے کہا گیا جیسا کہ حدیث میں آیا جس کے راوی حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ ہیں **"قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ"** نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس نے کسی قوم سے مشابہت اختیار کی وہ انہیں میں سے ہے۔

(ابوداؤد باب فی لبس الشہرۃ رقم 4031)

اور اسی طرح کرسمس کی وجہ سے کفار کو تحائف دینا اور ان سے لینا ناجائز وگناہ ہے اگرچہ اس دن کو قابلِ تعظیم نہ جانتا ہو اور اگر اس دن کو قابلِ تعظیم جان کا تحائف کا تبادلہ کیا تو یہ کفر ہے۔

جیسا کہ درمختار میں ہے۔**"(وَالْإِعْطَاءُ بِاسْمِ النَّيْرُوزِ وَالْمِهْرَجَانِ لَا يَجُوزُ) أَيْ الْهَدَايَا بِاسْمِ هَذَيْنِ الْيَوْمَيْنِ حَرَامٌ (وَإِنْ قَصَدَ تَعْظِيمَهُ) كَمَا يُعَظِّمُهُ الْمُشْرِكُونَ (يَكْفُرُ)"**نیروز و مہرجان (مجوسیوں کی عیدوں) کے نام پر تحائف دینا حرام ہے اگر اس دن کی تعظیم کا ارادہ رکھتا ہو جیسے مشرکین رکھتے ہیں تو کفر ہے۔

(درمختار باب مسائل شتی ص 754)

سیدی اعلیٰ حضرت امام اہلسنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں:نَیر وز ، مہر گان (آتَش پرستوں کے تَہوار)کے نام پر تحائف کا دینا حرام اور کافِروں کے تَہواروں کی تعظیم مقصود ہو تو کُفر ہے۔

(فتاوٰی رضویہ ج 14 ص 673مُلَخَّصاً)

اور جہاں تک کرسمس کی چھٹیوں میں مسلمانوں کے آپس میں دعوتیں رکھنے کا تعلق ہے تو انگلینڈ کے عرف سے واقف لوگ جانتے ہیں کہ یہاں بہت Busy life ہے صرف چھٹیوں کے موقع پر ہی ایک دوسرے سے ملنے کا موقع ملتا ہے اورکرسمس کے موقع پر دو تین ہفتوں کی چھٹیاں ہوتی ہے اور ان چھٹیوں میں اپنے رشتے داروں سے ملنا منع نہیں ہے۔ مگر ان چھٹیوں کو بالکل کافروں کی طرح منانا اور گھروں کو سجانا اور کافروں کی پیروی میں گھر میں ٹرکی(Turkey) جیسی ڈِش(جو خاص کفار کرسمس کے موقع پر پکاتے ہیں) پکاکر دعوتوں کاسلسلہ کرنا ضرور ناجائز ہوگا۔

جیسا کہ بحرالرائق میں ہے۔ "**وَبِخُرُوجِهِ إلَى نَيْرُوزِ الْمَجُوسِ وَالْمُوَافَقَةِ مَعَهُمْ فِيمَا يَفْعَلُونَ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ**" کافروں کے تہوار نیروز کی طرف نکلنا اوران کے افعال جووہ اس دن کرتے ہیں ان میں ان کی موافقت کرنا(ناجائز ہے)

(بحرالرائق باب احکام المرتدین ج 5 ص 133 دارالکتب العلمیہ)

وَاللہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Date: 20-12-2017

EXCHANGING GIFTS ON CHRISTMAS AND MUSLIMS HOLDING FEASTS ON IT

الحمدلله والصلوة والسلام على رسول الله

QUESTION:

What do the scholars and muftis of the noble Shari'ah say regarding the following matter; what is the ruling on wishing Christians on Christmas or saying "Merry Christmas" to them? What is the ruling on exchanging gifts with them? Muslims living in the UK hold parties among their families during the Christmas holidays. Guests are invited for the feasts. This culture is increasing rampantly. However, those who do this do it to celebrate their holidays and not Christmas. What is the ruling regarding this?

Questioner: A brother from UK

ANSWER:

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَهاب اللهم هدايةَ الحَق والصواب

Christmas is a non-Muslim festival. Wishing anyone or saying "Merry Christmas" or "Happy Christmas" due to it being Christmas, is a sin and impermissible if one does not consider it to be worth venerating. If anyone wishes by considering the festival (Christmas or any other non-Muslim festival) to be worth venerating, it is *kufr* (disbelief) because it is resemblance with them. It is stated in the hadith that those who resemble them are from amongst them. Sayyiduna 'Abdullah b. 'Umar (may Allah be please with him) narrates that the Messenger of Allah ﷺ stated:

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ

Translation: "He who resembles a people is from amongst them." [Sunan Abu Dawud, hadith no. 4031]

Similarly, exchanging gifts with non-Muslims due to it being Christmas day, is impermissible and a sin, even if the one doing so does not consider the festival to be worth venerating. If it is done by considering the festival to be worth venerating, it is *kufr* (disbelief).

It is mentioned in al-Durr al-Mukhtar:

"(وَالْإِعْطَاءُ بِاسْمِ النَّيْرُوزِ وَالْمِهْرَجَانِ لَا يَجُوزُ) أَيْ الْهَدَايَا بِاسْمِ هَذَيْنِ الْيَوْمَيْنِ حَرَامٌ (وَإِنْ قَصَدَ تَعْظِيمَهُ) كَمَا يُعَظِّمُهُ الْمُشْرِكُونَ (يَكْفُرُ)"

Translation: “It is not permissible to give gifts in the name of Nowruz and Mehregan (Magian festivals), i.e. by saying ‘this gift is for this day’. If it is done with the intention of venerating the festival, like the polytheists do, then it is *kufr*.” [al-Durr al-Mukhtar, pg. 754]

Imam Ahmad Rida Khan (may Allah have mercy upon him) states: “It is *haram* (prohibited) to give gifts in the name of Nowruz and Mehregan and if it is done with the intention of venerating the non-Muslim festival, it is *kufr*. [al-Fatawa al-Ridawiyyah, vol. 14, pg. 673]

Regarding Muslims holding feasts among themselves during Christmas holidays: Those who are aware of the culture of the UK know that there’s a very busy lifestyle here. People get to meet their friends and family only during holidays. The Christmas holidays span 2-3 weeks. Meeting relatives during these holidays is not dissuaded. However, celebrating these holidays like the non-Muslims do, i.e. decorating houses and following the non-Muslims in holding a feast at home by cooking turkey (which the non-Muslims cook only on Christmas), is impermissible.

It is mentioned in al-Bahr al-Ra’iq:

وَبِخُرُوجِهِ إلَى نَيْرُوزِ الْمَجُوسِ وَالْمُوَافَقَةِ مَعَهُمْ فِيمَا يَفْعَلُونَ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ

Translation: “Going to the Magian festival Nowruz and doing as they do on that day (is impermissible).” [al-Bahr al-Ra’iq, vol. 5, pg. 133]

واللہ اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri

Translated by the SeekersPath Team